Lesson No 259 (17-40)

Root Words

عربی زبان میں جسم کے وہ اعضاء جو جوڑا ہیں مونث ہوتے ہیں

شراب کے تمام نام + جہنم کے تمام نام ← مونث ہیں۔

لاٹھی مونث ہوگا۔

بیمینٹ - یمین - دائیں + اصحب الیمین

قسم اٹھانے بھی

عضو مذکر بھی ← مونث

← لاٹھی کیلئے تین الفاظ

① عصا - لاٹھی - عصو - جب واپس کا ڈنڈا عصیّ - جمع — عصوا + موٹا ڈنڈا

② منساۃ - مراد لی یاں بوڑھے کی لاٹھی — باریک + خوبصورت ڈنڈا

③ محجن - ایسی لاٹھی جس کا سرا مڑا ہوا ہو۔

اتوکوا - وکأ - تکیہ لگانا + ٹیک لگانا + سہارا لینا

و - ک - ء

درخت سے

اھش - ھش - (زمی) ہلکی چیز + پتے گرانا / جھاڑنا ، ھشاش بشاش

حزز - درخت کو اسطرح ہلانا کہ پھل گر جائیں۔ مسکراہٹ

غنمی - غنم - بکریوں کا ریوڑ جو بس سے ہاتھ لگ جائے۔

• وہ مال جو ہاتھ لگ جائے جس کی کسی کی ملکیت نہ ہو۔

• اسی طرح مال کمانے استعمال ہونے لگا۔ • مال غنیمت

(جو لڑائی کے بعد حاصل ہو)

مآرب - ارب - حاجت - ایسی حاجت / خواہش جو تدبیر کے بغیر پوری نہ ہو سکے۔

القھا - القو / لقی - ڈال دینا / ملاقات

ھا - مونث - لاٹھی کیلئے ضمیر — القی + ھا ← القھا

حیۃ - حیی - کنڈلی مارنے والا سانپ
منافقین - انکو دو طرح کیا جاتا ہے کیونکہ منافقوں کی عادتیں ہیں

اس لالچی کیلئے جیسا عادی تھی تو سانپ میں یہ مثال قرآن میں دو الفاظ
آئے ہیں اس کیلئے۔

ثعبان — اژدھا + بہت بڑا
جانٌّ — لمبا + پتلا — چھپر تیلا
حیۃ — کنڈلی مارا سانپ

تسعیٰ - سعی - بھاگ دوڑ دھوپ کرنا۔
فخذھا - اخذ - پکڑ لینا۔
سنعیدھا - عود - پلٹ کر آنا + دوبارہ آنا۔

سَ - مستقبل قریب   سوفَ - مستقبل بعید
سے عنقریب
واضمم - ضمّ - دو یا دو سے زیادہ چیزوں کو ملا دینا۔
جناحک - جناح - کندھے + بغل کیلئے

بیضاء - بیض - سفید کیلئے + انڈے کو بھی
لے مونث کیلئے   مذکر - ابیض - مذکر کیلئے   سفید رنگ
خضراء ← " اخضر - " سبز رنگ
سوء - بیماری + تکلیف کیلئے
آیۃ - آیی - نشانی
طغیٰ - طغو/طغی - سرکشی + طغیان کیلئے

— قرآن میں کھولنے کیلئے (6) الفاظ۔

(1) فتح

اشرح - شرح - کھول دینا - مشکل کلام کے معنی کھول دینا - (1) بیان

فتح - کھولنا - کسی پیچیدہ معاملہ کی مشکل دور کر دینا + آسان کر دینا۔

تحلل - گرہ کھول دینا + مشکل حل کر دینا۔

صدور - ہمارا سینہ / دھڑ قلب - دل کو کہتے ہیں۔

عقدۃ - عقد - گرہ عقدۃ النکاح (نکاح کی گرہ)

یفقھو - فقہ - سوجھ بوجھ + فقیہ

وزیرا - وزر - بوجھ ، وزیر بوجھ اٹھانے والا

اخی - اخو - بھائی = اخت - بہن کیلئے اخی بھائی کیلئے

اشدد - شدد - شدت ، زور

ازری - ازر - قوت + طاقت + زور کیلئے

اشرکہ - شرک - شریک کر دے۔

من وسلوی

مننا - منن - احسان کیلئے

مرۃ - مرر - باری کیلئے + گزرنے کیلئے + الی

امک - ام - ماں کیلئے + ماں کی گود میں نکلا ہوا قوت سے سیدھا دور

اقذفیہ - وقذ - ~~پھینکنا~~ پھینکنا + ڈال دینا + [illegible] - پھینکنا

التابوت - تبتا - بار بار کھولنا + صندوق۔

الیم - یمم - پانی کا بہت بڑا ذخیرہ

بالساحل - سحل - کنارے کیلئے + دریا + سمندر کیلئے مختص

افق + حد + شفا + اقصی +

— قرآن میں کنارے کیلئے 13 الفاظ ہیں۔

ولتصنع - صنع - صنعت کاری + بنانا + شخصیت بنانا۔

تمشی - مشو / مشی - عام رفتار پر چلنا۔

(داریہ)

ادریکہ - دری - پتہ بتانا + واقفیت کرانا + دلیل دینا، آگاہ کرنا۔

← آگاہ کرنے کیلئے ۱۹ الفاظ ہیں۔ واقعہ دکھانا۔

یکفلہ - کفل - کسی کو ضامن بنانا ، کفالت کرنا + پرورش میں لینا۔

تقر - قرر - ٹھنڈک کیلئے + قرار پکڑنا + ٹھنڈک اور سکون

فنجینٰک - نجو - نجات دلانا۔

الغم - غمم - دھندلاہٹ + غم کے بادل + غمام

فتنٰک - فتن - آزمائش + امتحان = امتحان کا سب سے بڑا درجہ

بُلی - امتحان کیلئے ۔ سونے کو بھٹی میں پگھلانا تاکہ کھوٹا / کھرا الگ ہو جائے۔

← سال کیلئے مختلف الفاظ قرآن میں:

عام | سنن | حج | حول - کسی معین سال کا بار بار بدلنا

خیر و عافیت کا سال | قحط کا سال

سال

مدین - مدن - شہر + مدینہ + (مدائن) - جمع

جئت - جی ء - آنا ← جاء

Lesson No 159

Tafseer - 1 (17-40)

17 - اے موسیٰ تیرے دائیں میں کیا ہے؟

اس سوال کا مقصد

طلب علم نہیں۔ بلکہ دو وجوہات ہیں

- اللہ تعالیٰ کا موسیٰ سے پیار کا انداز
- موسیٰ کو متوجہ کرنے کیلئے کہ آپ کے ہاتھ میں عصا ہے۔

18 - موسیٰ کا جواب - مختصر نہیں طول دیتے ہیں! طول دینے کی وجہ

کیونکہ اللہ تعالیٰ انکو بہت اپنا سا دے رہے ہیں۔ اس لئے جواب

طور پر [illegible] تاکہ دشمن کا [illegible] بڑا [illegible] ہے

- موسیٰ عصا کو اس سے ٹیک لگا لیتے ہیں۔
- موسیٰ ایک چرواہا تھے ان کو چرانے یا ہانکنے کیلئے استعمال کرتے۔
- پتے جھاڑتے تھے بکریوں کیلئے۔
- اور بھی بہت سے کام دوسرے اس سے۔

19 - اللہ تعالیٰ کا حکم - پھینک دیں اس عصا کو

20 - موسیٰ نے اسکو پھینک دیا وہ نکلا ایک سانپ تھا جو بھاگ رہا تھا۔
دوڑتا - ہر طرح کے سانپ کیلئے

21 - پکڑ لو اسے اور ڈرو نہیں - اور دوبارہ پہلی حالت میں بن جائے گی۔ جان (سفید، لمبا + بڑا پھن ہوتا سانپ)
چھوڑتے ہی دوبارہ سانپ بن جاتی
پھینکنے پر سانپ واپس پہلے پکڑنے پر عصا بن جاتا۔

22 - ملا لے اپنے ہاتھ کو - اپنے کندھے کے ساتھ - مطلب اپنی بغل میں دبا - وہ بغیر کسی خرابی / تکلیف کے آپ کا ہاتھ سفید نکلے گا - چمکتا رہے گا ← (پہلی دفعہ رکھ جانے تو چمکتا پھر چمکتا رہے گا پھر رکھ جاتے تو واپس پرانی حالت پر آ جاتا) کوئی بیماری نہ تھی

- مٹی میں سے درخت پیدا ہونا - جو نکلتی ہے۔
- پھر اس سے پھول نکلنا - اللہ کی نشان ہے۔
- اسی طرح لکڑی سے سانپ بھی بن سکتا ہے۔

23 - اللہ تعالیٰ ہم اس کے علاوہ بھی بڑی نشانیاں دکھائیں گے
انکو ڈال کر ① اسی عصا سے سمندر میں راستہ بن گیا۔

لڑکوں کے مرنے کا وقت مقرر کرنا۔

فرعون - کا ربوبیت کا حق اپنے پاس کرنا۔

② اس عصا کو پہاڑ پر مارنے سے ۱۲ چشمے پھوٹ پڑے۔
یہ آیت موسیٰ کے آنے والے وقت کی اچھی بشارت تھی

24 - فرعون کون تھا؟ . مصریوں کا سب سے بڑا دیوتا
① خود کو خدا سمجھنا . خود کو رب اعلیٰ کہنے والا
② لوگوں کا حق ادا نہ کرنا۔ . اسکے مجسمے کو پوجا جاتا تھا۔
. اسکی طرف سے انسانوں کے ساتھ معاملہ تھا
اگر بنی اسرائیل کے لڑکے قتل + لڑکیاں غلامی میں رکھی جائیں
سورۃ الاعراف + سورۃ ~~[illegible]~~ النزعت
← موسیٰ کو حکم دیا گیا کہ وقت کی سب سے بڑی طاقت سے لڑیں۔
اسی لیے نشانیاں دکھائیں گی - امتحانوں سے گزارا گیا تاکہ آنے والے
وقت کیلئے تیار ہو سکیں نبی۔

← جیسے ہی موسیٰ کو وقت کی طاقت سے لڑنے کو کہا گیا فوراً دعا کی کہ
کہ ہمیں طاقت دے کہ ہم تیرے دین کیلئے لڑ سکیں۔
← نبی کریم ﷺ کو بھی الم نشرح کیلئے ہمت دی تھی۔
25 - **شرح صدر** سے مراد ← سینے کو کھول دینا۔
• خوف دور کر دینا • ہمت اور عظمت پیدا کر دینا۔
• یقین + ایمان کی کیفیت دے دینا
حق بات کیلئے شرح صدر کا ہونا ضروری ہے۔

← موسیٰ نے اپنی ذات + طاقت پر بھروسہ کرنے کی بجائے اللہ
کی طرف رجوع کر کے ہمت مانگی - یہ دعا سکھا مانگا کر۔

26 + 27 - اللہ کے کام کو اپنا کام کیا - کہ میرے لیے میرا کام آسان کر دے اور
کھول دے گرہ - یعنی ~~[illegible]~~ زبان کی جھجک ختم کر دے۔

- زبان سے گرہ کھول دیں۔
- یعنی میرے اندر خطابت کی کمی ہے وہ دور کر دے۔
- تقریر کی روانی نہیں ہے فصاحت + بلاغت نہیں ہے۔
  اس کمی کو دور کر دیں۔
- فصیح زبان بنا دیں۔

یہ اسرائیلی تعلیمات میں سے آئی ہے۔

← موسیٰ کی زبان میں لکنت نہیں تھی۔ غلط ہے یہ بات

ارشادِ ربّ العزت ہے جب بھی نبوت کیلئے کسی نبی کا انتخاب کیا وہ ظاہری + باطنی + ہر لحاظ سے مکمل کر کے ڈالا ہو۔

- سورۃ الزخرف - آیت نمبر 52
- سورۃ القصص - آیت نمبر 34 ہارون فصیح زبان تھے تو میرے ساتھ ملا دیں۔
- سورۃ الشوریٰ - ~~آیت نمبر~~

میرا سینہ ~~گھٹتا~~ بھنچتا ہے زبان چلتی نہیں ہے۔

← یعنی موسیٰ خطیب نہیں تھے اس لیے زبان میں فصیح و بلاغت نہیں تھی۔

29 - میرے خاندان والوں میں سے کسی کو میرا وزیر مقرر کر دے۔ تاکہ وہ میرے لیے آسانی ہو۔

اگر انسان کچھ کرے گا تو خاندان والے ساتھ ہوں تو بہت اچھا ہوتا ہے اور اگر یہی خاندان والے مخالفت میں کھڑے ہوں تو بہت برا ہوتا ہے۔ بہت مشکل ہو جاتا ہے۔

30 - ہارون جو میرا بھائی ہے۔

بائبل کی روایت کے مطابق۔ "یہ موسیٰ سے تین سال بڑے تھے"۔

31 - ہارون کے ذریعے میری کمر کو مضبوط کر دے۔

← موسیٰ نے جب دعا مانگی تو اللہ تعالیٰ نے ہارونؑ کو بھی پیغمبر بنا دیا
اور انکو ہر شئے کے ذریعے رتبہ بھی دیا۔
اور جب موسیٰ کو مصر کیلئے روانہ کیا گیا تو ہارونؑ کو بھی یہ
حکم دیا گیا کہ بھائی یعنی موسیٰ کا welcome کریں مصر کے باہر
اور ان کے ساتھ مل جائیں۔

-32
• اللہ کے کام کو اپنا کام سمجھیں۔
• دوسروں کو ساتھ ملائیں۔
• محبت صالح میں مل جانے والے ساتھیوں سے کام آسان ہو جاتا ہے۔

← حضرت علیؓ کی حکومت کا دور - بڑا منتشر تھا۔
کسی نے کہا کہ آپ ویسا کام نہیں کر رہے۔ تو انہوں نے کہا کہ
حضرت عمرؓ + حضرت ابوبکرؓ کے مشیر ہم تھے اور ہمارے مشیر تم ہو۔

-33 تاکہ ہم تیری تسبیح بیان کریں۔ شرک کی نفی کی جا رہی ہے۔
اکٹھے ہو کر - توحید کی دعوت + آخرت کی دعوت + نبوت کی دعوت
-34 ہر طرح کا ذکر کریں گے (عملی + قلبی + زبانی)
اللہ موجود ہے - وہ ہی واحد ہے۔

33 - نفی کی جا رہی ہے لا الٰہ
34 - اثبات " " الا اللہ

-35 دعا کے ساتھ سفارش کی -
• اللہ تعالیٰ آپ ہمیشہ ہمارے حالات پر + حال پر نگران رہا ہے۔
• ضرورت کے مطابق + احوالات کے مطابق نوازا ہے۔
• ہمیشہ ہمارا خیال کیا ہے ← اللہ تعالیٰ تو ہی میرا اور میرے بھائی کا

نگران ہے ہم تیری خاطر کام کر رہے ہیں آدمیوں ہمارا حامی و ناصر رہتا ہے۔

36 - اے موسیٰ۔ آپ کی درخواست قبول کر لی گئی۔
جو آپ نے مانگا آپ کو عطا کیا گیا۔

37 - ہم نے ایک دفعہ پھر آپ پر احسان کیا۔ پیدائش کے وقت سے لے کر احسان کیے گئے انکو یاد کریں۔ احسانات کریں۔
اگر آپ کو نبوت کے لیے چنا گیا تھا تو آپ ہر خاص نگرانی میں پالا گیا ہے۔

• بنی اسرائیل کے بیٹے قتل کیے گئے تب آپ کو بچایا گیا۔

38 - وحی کے ذریعے آپ کی والدہ کو اشارہ کیا گیا۔
بعض کے مطابق نیند میں خواب دکھایا گیا
* بعض کے مطابق وہ دل میں وحی کی طرح اشارہ کر دیا گیا جیسے شہد کی مکھی کو کیا گیا۔ → most relevant

39 - اس بچے کو تابوت یعنی صندوق میں ڈال دیں | یہ دو کام کرنے ہیں
اور تابوت کو سمندر میں ڈال دیں۔
پھر ایک خاص وقت تک سمندر میں رہ کر وہ مناسب وقت میں کنارے پر پہنچ جائے گا اور اسے تیرا اور میرا دشمن اٹھائے گا۔

موسیٰ کی والدہ کا نام - روح المعانی (تفسیر کی مشہور کتاب)
• یوحانذ ← اچھی اور نیک صورت تھیں۔
• لحیان ← ماں کا دل گھبرا رہا تھا اور بیٹی کو کہا کہ سمندر کے
• بارخہ ساتھ چل اور دیکھ بچہ کہاں جاتا ہے۔

CamScanner

دریائے نیل کی لہر اسکو فرعون کے محل کی طرف لے گئی اور
دور سے فرعون کے محل کے پاس اور وہیں پھینک
دیا۔ اور فرعون تو اللہ تعالیٰ اور موسیٰ دونوں کا دشمن
تھا۔

← اللہ تعالیٰ نے موسیٰ پر ایک مہربانی کردی تھی کہ جب انکو
کو کوئی دیکھتا تو اسکو پیار آتا تھا۔ تورات کے مطابق
موسیٰ بہت خوبصورت تھے۔ جو بھی کوئی انکو دیکھتا
ان سے محبت کرنے لگتا۔ اور ایسا انتظام کیا کہ موسیٰ
اللہ کی نگرانی میں پالے جائیں۔

اللہ تعالیٰ جن سے اپنا کام لینا چاہیں ان سے کام لے ہی
لیتے ہیں دشمنوں کے درمیان رکھ کر۔

* اللہ جسے رکھنا چاہے اسے کوئی چھو نہیں سکتا۔
مکہ کے ریگستان کو ابراہیم کیلئے خیر البلاد (شہروں میں سے بہترین شہر)
بنا دیا۔

اپنی صلاحیتوں + کوششوں پر بھروسہ کرنے کی بجائے اللہ کی
ذات پر بھروسہ کریں۔ پھر اللہ اپنے فضل سے مدد کرتے ہیں

← اللہ سے دعا مانگیں کہ میں کیسے اپنی اولاد کی تربیت کروں
راستہ دکھا دے۔

فرعون کے پاس صندوق لایا گیا اور کھولا گیا اور فرعون + اسکی بیوی
کا دل محبت و شفقت سے بھر گیا اور فرعون نے کہا یہ وہی بچہ
تو نہیں جسکا ڈر تھا۔ سورۃ التحریم آیت نمبر 11 (بی بی آسیہ
بہت نرم دل تھیں)۔

← وفتنٰک فتونا ← امتحان / آزمائش – تربیت کیلئے ضروری ہے۔
اعلیٰ اقدار کو سادہ/مادہ پر کیا جاتا ہے۔
سائنس نہیں سکون / احساس – تو گھبرائیں نہیں – ڈسٹرب ہو کر نہیں۔

40 – موسیٰ کی بہن چلتی جاتی تھی۔ پھر دربار میں پہنچ گیا اور فیصلہ ہو گیا کہ نہیں مارا جائے گا۔ پھر بچے کے دودھ کا انتظام کرنے کا کہا گیا ہے۔ پھر پورے ملک کی دائیاں جمع کر دی گئیں۔ موسیٰ نہیں پی رہے تھے۔ پھر اعلان کیا گیا کہ کوئی ہے جو اسکو دودھ پلا سکے۔ موسیٰ کی ~~والدہ~~ بہن نے دربار میں حاضر ہو کر کہا کہ میں بتاؤں تمہیں ایک آئینہ کا پتہ جسکا دودھ یہ پی لیں گے۔ تاکہ تمہاری ماں کی آنکھیں ٹھنڈی ہو جائیں۔

Surah Qasas - Ayat No 8 - Details.

• کیسے موسیٰ کو انکی والدہ کی طرف لوٹانے کی تدبیر اللہ تعالیٰ نے کی۔

• موسیٰ کی والدہ کیلئے تنخواہ مقرر کر دی گئی + ماں کے ساتھ بھی چلے گئے بادشاہ کے زیر نگرانی میں + حدت کے منہ سے بچ جاتی گئے۔

← موسیٰ سے ایک قتل خطا ہو گیا تھا پھر وہاں سے وہ مدین کی طرف نکل گئے – یعنی بازار سے ہی مدین کی طرف نکل گئے۔

Surah Qasas - Ayat No 20 - 29

صرف مکہ ہی مارا تھا دنیا سے چلے گئے۔

* موسیٰ کو آزمائشوں میں سے کیوں گزارا گیا؟
مقصد موسیٰ کو آزمائش میں ڈال کر اپنے کام کیلئے مکمل طور پر قابل کرنا تھا تاکہ مخلوق پہ جا سکیں۔

← مدین سے نکلتے ہیں راستے میں نبوت مل جاتی ہے۔

اعلیٰ صفات — صبر و شکر پر Depend کرتی ہیں۔ اور صبر ہی آپ کو polish کرتے ہیں۔ شکر کرنا بہت مشکل ہے اسکی اوسط کم ہے۔

سنت الہی یہ ہے کہ

جو شخص بار بار کسی امتحان میں فیل ہوتا ہے اسکو اس امتحان میں سے نکال دیا جاتا ہے اسکو قانون امہال کہا جاتا ہے۔

اللہ تعالیٰ صرف امتحان نہیں لیتے اسکی رسی دراز کر دیتے ہیں۔

= مفسرین کے مطابق
موسیٰؑ نے مدین میں
کم از کم - 8 سال یا 10 سال گزارے۔

* موسیٰ کی دعائیں 25 سے 35
شرح صدر کی + نبوت میں آسانی کی + زبان کی گرہ کھلنے کی
بھائی کو ساتھ ملانے کی دعا۔

تدبیر + تقدیر
دونوں کا مقابلہ نہیں ہے۔
تقدیر ہمیشہ تدبیر پر حاوی ہے۔

* پرورش پائی اپنے بہن بھائیوں کے ساتھ۔ انکا دل بنی اسرائیل کیلئے نرم تھا۔ اسی لیے

حضرت علیؓ
• ایک ٹانگ پر کھڑے ہو جانا — تدبیر
دونوں ٹانگیں اوپر کر کے اٹھا کر
• دونوں کو کھڑے نہ ہونا — تقدیر ہے۔

= تقدیر بھی صرف دعا + تدبیر + اللہ کی رحمت سے بدل سکتی ہے
عمر + موت کا وقت + رزق + اولاد + ازدواج
(جنس + زندگی + بد اولاد)

* زندگی کی سب سے بڑی محافظ موت ہے۔

← حسن بصری۔ میرے حصے کا مجھ سے کوئی چھین نہیں سکتا + اور دوسرے کا مجھے مل نہیں سکتا پھر میں مطمئن ہو گیا۔